سوال

(207) ذبح کرنے کی اجرت لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال یہ ہے کہ ہم لوگ بیل ذبح کرنے والے کو ذبح کرائی دیتے ہیں خواہ بقر عید ہو یا عقیقہ ہو اور خوشی سے نہیں دیتے بلکہ ذبح کرنے والا طلب کرتا ہے کہ بیس روپیہ یا تیس روبیہ دو تب ہم ذبح کریں گے تو اس کا طلب کرنا اور ہم لوگوں کا دینا کیسا ہے؟ کیا اس کا طلب کرنا جائز ہے؟ حرام ہے؟ اور کیا ہم لوگوں کا مفت ذبح کرانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قربانی یا عقیقہ کا جانور ذبح کرنے کی اجرت طلب کرنا اور ذبح کرنے کی اجرت دینا درست اور جائز ہے ذبح کرنے کی اجرت دینے اور لینے میں شرعاً کوئی کراہت اور قباحت نہیں ہے قرآن کریم اور احادیث سے اس کی ممانعت اور کراہت ثابت نہیں ہے اور نہ ہی کسی صحابی وغیرہ سے کراہت وممانعت وغیرہ کا فتویٰ منقول ہے بلکہ مطلق بھی حلال جانور ذبح کرنے کی اجرت کے جواز کا فتویٰ کتب فقہ میں مذکور ہے۔

لواستاجر بذبح شاة واغیرہا یجوز کذا فی العالمکیري وغیرہا من کتب الفقه

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الآضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 407